پروفیسر حافظ عبدالرحمن ایس ایم اے انٹرمیڈیٹ کالج
بندر روڈ سکھر

غیر سیاسی چہرے

درہم و دینار کی باتیں کریں
نقد کاروبار کی باتیں کریں

لے چکا جو ساری بینکوں سے ادھار
ایسے ساھوکار کی باتیں کریں

بیچ دے بنجر زمیں سونے کے مول
صاحب کردار کی باتیں کریں

لوٹ لے جو ٹانگ میں بم باندھکر
اک نئے زردار کی باتیں کریں

حضرت حُقّہ کی قیمت لگ گئی
اب توبس نسوار کی باتیں کریں

میرِ سادہ جسکی لونڈی کے مریض
پھر اسی عطار کی باتیں کریں

مانتا ہے ایک عورت کو امام
مولوی گلزار کی باتیں کریں

مل گئی اسکو پجارو اک نئی
کیوں پرانی کار کی باتیں کریں

خارجہ کی چیئرمینی زندہ باد
کیوں نہ اب دربار کی باتیں کریں

زخم اپنوں نے ہی کافی دیدیئے
کس لئے اغیار کی باتیں کریں

ملک توڑا وائے ہوسِ اقتدار
قوم کے غدار کی باتیں کریں

قتل کا مجرم تھا، پھانسی لگ گیا
آج رسن و دار کی باتیں کریں

پھول ہے سب سے بڑا گوبھی کا پھول
اس گلِ بے خار کی باتیں کریں

پھول سے ہو گا بھلا کیونکر علاج
آبلہ پاخار کی باتیں کریں

چاہیئے جسکو خلافت ماڈرن
ڈاکٹر اسرار کی باتیں کریں

ظالموں آتا بھی ہے جاتا بھی ہے
قاضیٔ بیمار کی باتیں کریں

آفقیہِ شہر آ، آنکھوں میں آ
جُبّہ و دستار کی باتیں کریں

ایک تھا دل ایک ہی کو دیدیا
کیوں بھلا دوچار کی باتیں کریں

کچھ تو اپنا غم غلط ہو جائیگا
حافظِ خود دار کی باتیں کریں